آیات نمبر 48 تا 91 میں مختلف انبیاء کا تذکرہ کہ جب بھی کسی رسول کی تکذیب کی گئی تو ہمیشہ اللہ کے رسول اور ان کے ساتھی ہی کامیاب ہوئے۔ ان واقعات میں مشرکین اور اہل کتاب کو یاد دہانی کہ رسول اللہ ﷺ وہی تعلیم دے رہے ہیں جو ان لوگوں کے آبا و اجداد دیتے رہے ہیں

آیت نمبر 48

آیت نمبر 48 تا 65 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا تذکرہ۔ حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے مکالمہ اور ان کے بتوں کو توڑ دینا۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾

اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حق و باطل کا فرق ظاہر کرنے والی وہ کتاب عطا کی تھی جس میں ہدایت کی روشنی ہے اور متقی لوگوں کے لئے نصیحت ہے

الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

یہ متقی وہ لوگ ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت سے خائف رہتے ہیں

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور قرآن جو بڑی بابرکت نصیحت ہے، یہ بھی ہم ہی نے نازل کی ہے، تو کیا تم اسے ماننے سے انکار کرتے ہو؟ رکوع [۴]

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾

اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دانائی و بصیرت عطا کی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور جب ابراہیم علیہ

السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے گرد تم
ہر وقت پرستش کی غرض سے بیٹھے رہتے ہو؟ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
عٰبِدِيْنَ﴿۵۳﴾ وہ بولے کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو ان ہی مورتیوں کی عبادت کرتے
پایا تھا قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۵۴﴾ ابراہیم علیہ
السلام نے کہا کہ بے شک تم بھی صریح گمراہی میں مبتلا ہو اور تمہارے آباواجداد بھی
صریح گمراہی میں مبتلا تھے قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ﴿۵۵﴾ وہ کہنے لگے کہ کیا واقعی تم ہمارے پاس کوئی سچی بات لے کر آئے ہو یا
محض دل لگی کر رہے ہو؟ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ
فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ﴿۵۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہ ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس نے
ان سب کو پیدا کیا اور میں اس بات پر پوری بصیرت کے ساتھ شہادت دیتا ہوں وَ
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ﴿۵۷﴾ اور اللہ کی قسم
جب تم چلے جاؤ گے تو میں بھی ان بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا فَجَعَلَهُمْ
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ﴿۵۸﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے
بڑے بت کے علاوہ سب بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ وہ لوگ واپسی پر اس
بڑے بت کی طرف رجوع کریں قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ﴿۵۹﴾ واپسی پر بتوں کی یہ حالت دیکھ کر وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے

معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے ؟ بے شک وہ بڑا ہی ظالم شخص تھا

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝٦٠ بعض لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو جسے ابراہیم کہا جاتا ہے، ان بتوں کے بارے میں کچھ سخت الفاظ کہتے ہوئے سنا ہے

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝٦١ انہوں نے کہا کہ اسے سب کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝٦٢ لوگوں نے ان سے پوچھا کہ اے ابراہیم ! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝٦٣ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ یہ کام تو ان کے اس بڑے بت نے کیا ہوگا سو ان بتوں ہی سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٦٤ پس لاجواب ہو کر اپنے دل میں سوچنے لگے پھر آپس میں کہنے لگے کہ بے شک تم ہی نے ناانصافی بات کی ہے

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَاۗءِ يَنْطِقُوْنَ ۝٦٥ پھر شرمندگی سے اپنے سروں کو جھکالیا اور کہنے لگے کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ یہ بت خود نہیں بول سکتے

آیات نمبر 66 تا 79 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم سے مکالمہ کے واقعات۔ قوم کا انہیں آگ میں پھینکنا اور اللہ کے حکم سے آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ حضرت لوط علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور داؤد و سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ۔

قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ؕ﴿۶۶﴾

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ؟

اُفٍّ لَّـكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے ؟

قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿۶۸﴾

پھر وہ مشرک آپس میں کہنے لگے کہ اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا کر اپنے معبودوں کا بدلہ لے لو

آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تیار کیا گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا گیا لیکن اللہ کے حکم سے وہ آگ ٹھنڈی ہو گئی

قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ۙ﴿۶۹﴾

ہم نے حکم دیا کہ اے آگ ! تو ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی والی بن جا

وَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِيۡنَ ۚ﴿۷۰﴾

اور ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کو گزند پہنچانے کا ارادہ کیا تھا لیکن ہم نے انہیں ناکام بنا دیا

وَنَجَّيۡنٰهُ وَلُوۡطًا اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۱﴾

اور ہم ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو ان لوگوں سے بچا کر ایک ایسی سرزمین کی

طرف لے گئے جس میں ہم نے اقوام عالم کے لئے برکتیں رکھی ہیں وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک بیٹا اسحاق علیہا السلام اور اور اس کے بعد ایک پوتا یعقوب علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ۙ اور ان سب کو ہم نے لوگوں کا پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک اعمال کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوہ ادا کرنے کے احکام کی وحی بھیجی اور یہ سب لوگ ہمارے عبادت گزار بندے تھے وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىٕثَ ؕ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے نبوت اور علم عطا کیا اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس بستی سے بچا کر نکال دیا جس کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ اس میں شک نہیں کہ وہ بہت ہی برے اور فاسق لوگ تھے وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ؑ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے خاص اپنی رحمت میں داخل کر لیا کیونکہ وہ صالح لوگوں میں سے تھا رکوع [۵] وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ۚ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ نوح علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب ان واقعات سے بہت پہلے اس نے ہمیں پکارا اور ہم نے اس کی

دعا قبول کر لی تھی پھر ہم نے اسے اور اس کے تابعین کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھے نوح علیہ السلام کی مدد کی اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ﴿۷۷﴾ بے شک وہ بہت برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب کہ وہ دونوں ایک مقدمے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت ایک کھیت میں جا گھسی تھیں وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ کر رہے تھے، پھر ہم نے سلیمان علیہ السلام کو صحیح فیصلہ کرنے کی فہم عطا کر دی وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ﴿۷۹﴾ اور ہم نے ان دونوں کو صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داود علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ ہم نوا ہو کر اللہ کی تسبیح بیان کرتے تھے اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے

آیات نمبر 80 تا 88۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، اسمٰعیل و ادریس و ذاالکفل علیہ السلام اور یونس علیہ السلام کا مختصر ذکر۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو تمہارے لئے زرہ بکتر بنانے کا ہنر بھی سکھا دیا تھا تاکہ لڑائی میں وہ تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا تم اس نعمت کا شکر بجالاؤ گے؟ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں اور ہم تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ اور کچھ شیاطینِ جنات بھی ہم نے اس کے تابع کر دئے تھے جو سلیمان علیہ السلام کے لیے سمندروں میں غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ اور ہم ہی ان جنات کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والے تھے وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! ایوب علیہا السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں سخت تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور

اس کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے اس کے اہل و عیال اسے واپس عطا فرمادیئے بلکہ
اتنے ہی اور عطا کر دیئے، کہ یہ ہماری طرف سے خاص مہربانی تھی اور یہ عبادت گزار
بندوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ
مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ اور اسمعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ
السلام کا بھی تذکرہ کیجئے، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں
داخل کر لیا تھا، بلاشبہ وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ اور مچھلی والے یونس علیہ السلام
کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصہ کی حالت میں چلا گیا اور اسے
یہ گمان تھا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہ کریں گے پھر اس نے تاریکیوں میں سے پکارا کہ
اے اللہ ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی قصور
وار تھا فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾
سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے مصائب سے نجات عطا کر دی اور ہم ایمان
والوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

آیات نمبر 89 تا 100۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت ذکریا و یحییٰ علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کا مختصر ذکر کہ ان سب پر اللہ نے اپنا فضل کیا اور یہ سب لوگ اللہ کے عبادت گزار اور شکر گزار بندے تھے۔ ان تمام انبیاء کا ایک ہی دین تھا کہ اللہ ہی سب کا رب ہے سو اسی کی عبادت کرو اور یہی دعوت رسول اللہ ﷺ دے رہے ہیں۔ انتباہ کہ جن لوگوں کے مقدر میں ہلاکت لکھی جا چکی ہے وہ قیامت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ منکرین اور ان کے سب جھوٹے معبودوں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا

وَ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ اور زکریا علیہ السلام کا تذکرہ بھی کیجئے کہ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ پس ہم نے اس کی پکار سن لی اور اس کی خاطر اس کی بیوی کو تندرست کر دیا اور اسے یحییٰ عطا کیا اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ بے شک یہ تمام انبیاء نیکی کے کاموں میں تیزی دکھاتے تھے اور امید و خوف کے ساتھ ہمیں پکارا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عجز و نیاز سے جھکے رہتے تھے وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اور اس پاک دامن خاتون کا ذکر کیجئے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو اقوام عالم کے لئے ایک بہت بڑی نشانی بنا دیا اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ

فَاعْبُدُوْنِ﴿۹۲﴾ یہ ہے تم سب کا دین، وہی ایک دین جو تمام پچھلے انبیاء کا دین تھا کہ
میں تمہارا رب ہوں، پس میری ہی عبادت کرو وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ
اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ﴿۹۳﴾ مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنے ایک ہی دین کے
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے، بالآخر سب کو ہماری ہی طرف واپس لوٹنا ہے فَمَنْ یَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ﴿۹۴﴾
پس جو شخص نیک اعمال کرتا رہا بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو، تو اس کی کوشش و محنت
رائیگاں نہیں جائے گی اور ہم اس کے اعمال کو لکھتے رہتے ہیں وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ
اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ﴿۹۵﴾ اور جن بستیوں کے رہنے والوں کو ہم ہلاک کر
چکے ہیں ان کے لئے ناممکن ہے کہ وہ دنیا میں پھر لوٹ آئیں [★] بلکہ قیامت ہی کے
دن ان سب کو زندہ کیا جائے گا جس کی نشانیاں آگے آرہی ہیں حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ
وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ﴿۹۶﴾ یہاں تک کہ جب یاجوج و
ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے وَ
اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اور اللہ
کے سچے وعدہ کا وقت قریب آپہنچے گا تو یکایک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں
گی یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ﴿۹۷﴾ وہ لوگ پکار
اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! ہم اس دن کی آمد سے غفلت میں پڑے رہے، بلکہ
ہم ہی خطاکار تھے اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ بے شک تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، تم سب کو وہیں جانا ہے لَوۡ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ وَكُلٌّ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اگر یہ سب واقعی سچے معبود ہوتے تو کبھی جہنم میں نہ جاتے، اب تو تم سب کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہنا ہوگا مشرکین مکہ کے بتوں کی طرف اشارہ ہے لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وہاں ان کی چیخ و پکار ہوگی اور اس شور میں وہ کچھ اور نہ سن سکیں گے

آیات نمبر 101 تا 112 میں اہل ایمان کو بشارت کہ وہ اطمینان سے جنت میں ہوں گے۔ زبور میں بھی یہ بات لکھی جاچکی ہے کہ نیک بندے ہی جنت کی زمین کے وارث ہوں گے۔ وحی کے حوالہ سے سب کو خبردار کردیا گیا ہے کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر ہر بات کو جانتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

بلاشبہ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے بھلائی مقدر ہوچکی ہے وہ دوزخ سے دور ہی رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

وہ لوگ اس جہنم کی ہلکی سی آواز تک نہ سنیں گے اور وہ اپنی پسند اور حسب خواہش نعمتوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

قیامت کے روز جو بڑی گھبراہٹ کا وقت ہوگا، انہیں کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی، اور رحمت کے فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

یہ فرشتے ان سے کہیں گے کہ یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

اس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کاغذوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾

جس طرح ہم نے پہلی بار مخلوقات کو پیدا کرنے کی ابتداء کی تھی اسی طرح ہم دوبارہ اس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذمہ ایک وعدہ ہے، ہم اسے پورا کرکے رہیں گے

وَلَقَدْ

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ بلاشبہ ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ جنت کی سرزمین کے حقیقی مالک میرے نیک بندے ہی ہوں گے [★] اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ بے شک اس بات میں میرے عبادت گزار بندوں کے لئے کافی نصیحت موجود ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ کو تمام اہل عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ آپ فرما دیجئے کہ میری طرف تو صرف یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے، سو کیا تم سر تسلیم خم کرتے ہو؟ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اگر وہ پھر بھی رُوگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سب کو پوری طرح آگاہ کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ قیامت کا جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ نزدیک ہے یا دور اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ یقیناً اللہ بلند آواز سے کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور اس سے بھی واقف ہے جو کچھ تم دل میں چھپاتے ہو وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ مجھے عذاب میں اس تاخیر کا بھی علم نہیں، میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ تمہارے لیے ایک آزمائش ہے اور تمہیں ایک وقت خاص تک کے لیے مزے کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ آخر کار پیغمبر

(ﷺ) نے دعا کی کہ اے میرے رب! انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے وَرَبُّنَا

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اور کہا کہ اے کفار! ہمارا رب تو رحمٰن

ہے، جو کچھ تم کہتے ہو اِس کے مقابلہ میں اللہ ہی سے مدد طلب کی جا سکتی ہے رکوع[۷]

22: سورۃ الحج

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
22	سُوۡرَۃُ الۡحَجّ	103	مدنی	10	78	17	اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں مشرکین مکہ جو قیامت کا مذاق اڑاتے تھے، انہیں سخت ترین الفاظ میں تنبیہ کہ قیامت انتہائی ہولناک چیز ہے، اس دی گئی مہلت سے فائدہ اٹھاؤ اور شیطان کی پیروی مت کرو۔ جو لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ میں مبتلا ہیں وہ خود انسان کی پیدائش پر غور کرلیں اور اسی طرح زمین سے جو پیداوار نکلتی ہے وہ بھی ایک نشانی ہے

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱﴾ اے لوگو! اپنے رب کے عذاب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہو گی

یَوۡمَ تَرَوۡنَہَا تَذۡہَلُ کُلُّ مُرۡضِعَۃٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَ تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَہَا وَ تَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَ مَا ہُمۡ بِسُکٰرٰی وَ لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیۡدٌ ﴿۲﴾ اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور تم لوگوں کو دیکھو گے جیسے وہ نشے میں مدہوش ہیں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہو گا

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ یَتَّبِعُ کُلَّ شَیۡطٰنٍ

مَّرِيْدٍ ۝٣ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو علم و دانش کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ شیطان کے بارے میں لکھا جاچکا ہے کہ جو بھی اسے اپنا دوست بنائے گا تو شیطان اسے ضرور گمراہ کرے گا اور پھر جہنمّ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ اے لوگو! اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ ہو تو اپنی تخلیق پر غور کرو کہ ہم نے ابتدا میں تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر بتدریج پہلے نطفہ سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کرکے رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ایک ایسے لوتھڑے کی شکل والے وجود سے پیدا کیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، جس میں بعض اعضاء کی تخلیق نمایاں ہوچکی ہے اور بعض اعضاء کی تخلیق ابھی نمایاں نہیں ہوئی، اور اس بیان کا مقصد یہ ہے کہ تم پر اپنی قدرت و حکمت اچھی طرح واضح کردیں وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقررہ مدت تک رحم مادر میں رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ کی شکل میں باہر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اور تم میں

سے بعض پہلے ہی مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی اس ناکارہ عمر تک پہنچتے ہیں جب
انسان سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ﴿٥﴾
اور اسی طرح دیکھو کہ زمین بنجر اور خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے
ہیں تو وہ لہلہانے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴿٦﴾ اور
یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ ہی حقیقی خالق اور رب ہے اور وہی بے جان
میں جان ڈالتا ہے, اور یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ﴿٧﴾ اور یہ بھی جان لو کہ قیامت آکر
رہے گی اس میں ذرا شک نہیں اور یہ کہ اللہ قیامت میں ان تمام لوگوں کو زندہ کر کے
اٹھائے گا جو قبروں میں جاچکے ہیں

آیات نمبر 8 تا 17 میں انتباہ کہ وہ لوگ جو دوسروں کو راہ راست سے روکتے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ منافقین کو تنبیہ کہ پورے یقین کے ساتھ ایمان لائے بغیر خسارہ میں رہیں گے۔ جن معبودوں کو یہ مشرک پکارتے ہیں وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ منکرین کو انتباہ کہ اللہ ہر حال میں اپنے رسول کی مدد کرے گا۔ اللہ تمام لوگوں سے بخوبی واقف ہے، روز قیامت وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۸﴾ ثَانِیَ عِطۡفِہٖ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہے کہ نہ ان کے پاس علم کی روشنی ہے نہ کسی قسم کی رہنمائی اور نہ کوئی روشن کتاب لیکن انتہائی تکبر سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں لَہٗ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّ نُذِیۡقُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۹﴾ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی ہم انہیں آگ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ یَدٰکَ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۰﴾ؑ ان سے کہا جائے گا کہ یہ سزا ان اعمال کے باعث ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے رکوع [۱] وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرۡفٍ ۚ لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت تو کرتا ہے لیکن بہت ہی کمزور ایمان کے ساتھ گویا دائرہ اسلام کے کنارہ پر کھڑا ہو فَاِنۡ اَصَابَہٗ خَیۡرُۨ اطۡمَاَنَّ بِہٖ ۚ وَ اِنۡ اَصَابَتۡہُ فِتۡنَۃُۨ انۡقَلَبَ عَلٰی وَجۡہِہٖ ۚ۟ پس اگر اسے کوئی دنیاوی فائدہ پہنچتا ہے تو وہ اس دین سے مطمئن رہتا ہے

اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچتی ہے تو اپنے پرانے دین کی طرف واپس پلٹ جاتا ہے
خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ وہ دنیا اور
آخرت دونوں کھو بیٹھا، یہ دونوں جہان کا نقصان ہی تو صریح خسارہ ہے يَدْعُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَ مَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾
پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ، یہی تو
انتہا درجہ کی گمراہی ہے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ
الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے
پہلے ہے، وہ کیا ہی برا مددگار ہے اور کیا ہی برا ساتھی ہے ایسے لوگوں کا نقصان تو یقینی ہے
کہ انہوں نے دنیوی مفاد کی خاطر اپنا ایمان ضائع کر دیا اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ اس کے برعکس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے نیک
اعمال بھی کئے تو یقیناً اللہ انہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے
نہریں رواں ہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ
اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اپنے
رسول کی دنیا و آخرت میں مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیئے کہ وہ آسمان تک ایک رسی
تان لے اور اس پر چڑھ کر وحی کا نزول بند کرا دے پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ تدبیر

اس چیز کو روک سکتی ہے جس کی وجہ سے اسے غصہ آتا ہے [★] وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ۝١٦ اور ہم نے قرآن کو ایسی ہی واضح آیات کی شکل میں نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ وَ النَّصٰرٰى وَ الۡمَجُوۡسَ وَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۝١٧ جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور صابی اور عیسائی اور آتش پرست اور جو مشرک ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خود شاہد ہے

آیت نمبر 18

آیات نمبر 18 تا 25 میں بیان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کے سامنے سجدہ ریز ہے اور جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ کفار کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا جبکہ اہل ایمان جنت میں وہاں کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ ان کفار کو انتباہ جو لوگوں کو مسجد حرام جانے سے روکتے ہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ وَ النُّجُوۡمُ وَ الۡجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيۡرٌ مِّنَ النَّاسِ‌ؕ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوق اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان اللہ کے آگے سربسجود ہوتے ہیں؟ وَ كَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ‌ؕ اور بہت سے انسان ایسے بھی ہیں جو اپنے کفر و شرک کے باعث عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ [السجدہ] اور جسے اللہ ذلیل کرنا چاہے تو پھر کوئی اسے عزت دینے والا نہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِىۡ رَبِّهِمۡ‌ فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَهُمۡ ثِيَابٌ مِّنۡ نَّارٍ‌ؕ یہ مومن اور کافر دو مخالف فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں آپس میں جھگڑتے ہیں سو جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے وہ جان لیں کہ ان کے لئے آگ کے لباس تیار کئے جا چکے ہیں يُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِيۡمُ‌ ﴿۱۹﴾ يُصۡهَرُ بِهٖ مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ ﴿۲۰﴾ اور ان کے سر پر کھولتا ہوا

گرم پانی ڈالا جائے گا جس کی گرمی کی شدت سے ان کی کھال اور جو کچھ ان کے پیٹ
میں ہے سب کچھ گل جائے گا وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ اور انہیں مارنے
کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ وہ جب بھی شدت تکلیف کے
باعث وہاں سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو اس میں واپس دھکیل دیئے جائیں گے اور
ان سے کہا جائے گا کہ سخت آگ کے عذاب کا مزہ چکھو [رکوع ۲] اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾
اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کئے، اللہ یقیناً انہیں ایسے
باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی، وہاں انہیں سونے کے
کنگن اور موتیوں کے ہار پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا وَ هُدُوْٓا
اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖۚ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ یہ وہ لوگ ہوں
گے جنہیں پاکیزہ بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور ستودہ صفات اللہ کے راستہ
کی طرف رہنمائی کی گئی۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ اِۨلْعَاكِفُ فِيْهِ وَ
الْبَادِ ؕ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے اور جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے
روکتے ہیں اور مسجد حرام کی زیارت سے روکتے ہیں، جسے ہم نے بلا امتیاز تمام لوگوں

کے لئے عبادت گاہ بنایا ہے خواہ وہ مقامی ہوں یا باہر سے آنے والے وَمَنْ يُّرِدْ

فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ اور وہ لوگ جو اس مسجد

حرام میں کوئی بے دینی کی بات کرنا چاہیں تو ہم ان سب کو دردناک عذاب کا مزا

چکھائیں گے رکوع[۳]

آیات نمبر 26 تا 35 میں ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے مسجد الحرام کی تعمیر کی غرض و غایت اور اسے بتوں سے پاک رکھنے اور کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرانے کی تاکید۔ اس سے پہلے بھی ہر امت کے لئے قربانی مقرر کی گئی تھی۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والوں، صبر کرنے والوں اور نماز کی پابندی کرنے والوں کے لئے خوشخبری۔

وَ اِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِيۡمَ مَكَانَ الۡبَيۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِكۡ بِىۡ شَيۡـًٔـا وَّ طَهِّرۡ بَيۡتِىَ لِلطَّآٮِٕفِيۡنَ وَ الۡقَآٮِٕمِيۡنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۲۶﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو خانہ کعبہ کے تعمیر کی جگہ بتائی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ورکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھنا وَ اَذِّنۡ فِى النَّاسِ بِالۡحَجِّ يَاۡتُوۡكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ﴿۲۷﴾ اور لوگوں میں حج کے فرض ہونے کا اعلان کر دو تاکہ وہ تمہارے پاس حج کے لئے چلے آئیں پیادہ بھی اور دور دراز کے علاقوں سے سفر کرتے ہوئے نہایت لاغر اونٹوں پر بھی لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ‌ ۚ تاکہ یہ سب اپنے دنیا اور آخرت کے فائدہ کے لئے وقت پر حاضر ہوں اور جو مویشی جانور ہم نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿۲۸﴾ پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاجوں کو بھی کھلائیں ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَ

لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ پھر اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ ان احکام کو یاد رکھو! اور جو شخص اللہ کی مقرر کردہ حرمتوں کا احترام کرتا ہے تو اس کے رب کے نزدیک یہ اس کے حق میں بہتر ہے وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ اور تمہارے لئے سب مویشی چوپائے حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی ممانعت تمہیں پڑھ کر سنا دی گئی ہے، سو تم بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ اللہ ہی کی طرف یکسو ہو کر رہو اور کسی دوسرے کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ وہ آسمان سے گرے اور پرندے اس کو اچک لیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز جگہ لے جا کر پھینک دے ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ ان امور کا اہتمام رکھو! اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے تو یاد رکھے کہ یہ چیز دل کے تقویٰ سے تعلق رکھنے والی ہے لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک ان چوپایوں

سے فوائد حاصل کرنا جائز ہے پھر انہیں قربانی کے لئے قدیم گھر یعنی خانہ کعبہ پہنچنا
ہے رکوع [۴] وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا
رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا اس غرض
سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائے ہیں ذبح کے
وقت اللہ کا نام لیں فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ پس لوگو! یاد رکھو تمہارا
معبود وہی ایک معبود ہے سو تمہیں چاہئے کہ اسی کے فرماں بردار بنو وَ بَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ
الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان
کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں اور جو مصیبت بھی ان پر
آئے اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا
ہے اس میں سے نیک کاموں پر خرچ کرتے ہیں